# 49671 \_ عورت كو ايك ماه ميں دو بار ماسوارى آئے تو كيا وه نماز اور روزه ترك كر دمے ؟

### سوال

میں بیماری کی حالت کی بنا پر مشکل سے دوچار ہوں، مجھے ایك ماہ میں دو بار ماہواری آتی ہے، اور ہر بار سات سے دس روز تك ماہواری کا خون آتا ہے، اس لیے میں رمضان المبارك میں روز کے کس طرح رکھوں، اور نماز کیسے ادا کروں ؟

## پسندیده جواب

#### الحمد للم.

حکم علت کیے موجودگی اور عدم موجودگی کیے ساتھ ہی گھومتا ہیے اس لیے اگر ماہواری کا معروف خون آئے تو عورت پر حیض کیے احکام لاگو ہونگیے اور وہ نماز روزہ اور جماع کیے قریب نہیں جا سکتی یہ سب کچھ اس کیے لیے حرام ہیے، چاہیے ایك ماہ میں کئی بار آجائے، اور چاہیے ہر ماہ عام عادت سے بھی زیادہ دن آتا ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر کسی عورت کو ماہواری آئے اور ماہواری ختم ہونے کے بعد پاك صاف ہو کر غسل کرلے پھر نو روز تك نماز ادا كرنے كے بعد دوبارہ ماہواری كا خون آئے اور تين روز تك يہ خون جاری رہنے كی بنا پر نماز ترك كی اور پھر گيارہ يوم تك پاك صاف رہی اور نماز بھی ادا كی اور اس كے بعد عادت كے مطابق ماہواری شروع ہو گئی تو كيا ان تين روز كی نمازیں لوٹائے گی يا كہ يہ تين روز بھی ماہواری كے ہی شمار ہونگے ؟

## شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تها:

حیض کا خون جب بھی آئے تو وہ حیض ہی شمار ہوتا ہے، چاہیے پہلے اور دوسرے حیض کے مابین مدت زیادہ ہو یا کم، اس لیے اگر کسی عورت کو ماہواری آئے اور پاك صاف ہونے کے پانچ یا چھ یا دس روز کے بعد دوبارہ ماہواری آ جائے تو وہ نماز روزہ ترك کر دےگی، کیونکہ یہ حیض کا خون ہے اور ہمیشہ اسی طرح جب بھی ماہواری آئے تو اس کے لیے نماز روزہ ترك کرنا واجب ہے۔

لیکن اگر مستقل طور پر ہمیشہ خون جاری رہتا ہو، یا پھر بہت ہی کم مدت رکیے تو پھر یہ عورت استحاضہ کا شکار ہےے، اس صورت میں وہ صرف عام ماہواری کیے ایام ہی نماز روزہ ترك كرمےگی.

×

ديكهيں: مجموع فتاوى الشيخ ابن عثيمين ( 11 ) سوال نمبر ( 230 ).

واللم اعلم.